گا، تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا، تمہارے لئے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری فرمائے گا۔" (الکشاف للزمخشری: ١٩٢/٤)

لہذا اللہ جل شانہ کسی پر ظلم کرنے والا نہیں، بلکہ نہایت رحیم، کریم، حلیم، غفور، غفار، رحمٰن اور تواب ہیں۔ ہم سب کو اللہ تبارک وتعالیٰ سے ہر دم بخشش طلب کرتے رہنا چاہئے۔ ﴿ **فسبح بحمد ربک واستغفره انه كان توابا** ۞ ﴾ (سورة النصر: ٣) "اپنے ربّ کی حمد اور تسبیح میں لگ جا اور اس سے مغفرت کی دعا مانگ، بے شک وہ خوب معاف فرمانے والا ہے"۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁

کینہ اور بغض کی مذمت

فیض اللہ اثری

اجتماعی زندگی میں کسی سے جھگڑا اور بدمزگی ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سب کا مزاج جداگانہ بنایا ہے۔ لیکن جھگڑے کو قطع تعلق اور کینہ پروری کی حد تک ہرگز نہ لے جانا چاہیے۔ ناچاقی ہو جائے تو صلح وصفائی کی کوشش میں دیر نہ کرنا چاہیے۔ دوسرے کی غلطی کو معاف کر دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے متقین کی صفات بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿ **والكاظمين الغيظ والعافين عن الناس والله يحب المحسنين** ۞ ﴾ (آل عمران: ١٣٤) "اور وہ لوگ جو غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کی زیادتی معاف کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں" رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے "مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔"

کینہ پرور ہمیشہ گھٹن اور بے سکونی کا شکار رہتے ہیں یہاں تک کہ ان کے چہروں پر بھی بدحواسی نظر آتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مؤمن کیلئے حلال نہیں کہ کسی مؤمن سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے بس جب تین دن گزر جائیں تو اس سے ملاقات کرے اور سلام کرے، اگر اس نے سلام کا جواب دیا (یعنی صلح پر آمادہ ہو گیا) تو دونوں اجر وثواب میں برابر کے شریک ہوں گے، اگر اس نے جواب نہ دیا تو وہ تنہا گناہگار ہوگا اور سلام کرنے والا قطع تعلقی کے گناہ سے نکل جائے گا۔" (أبو داؤد - كتاب الأدب، باب ٥٥ - ٢١٤/٥)